قرآن کے متن وترجمہ کی کتابت واشاعت

چوبیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۹ تا ۱۱/ جمادی الاول ۱۴۳۶ھ، مطابق ۱ تا ۳/ مارچ ۲۰۱۵ء، دارالعلوم الاسلامیہ اوچیرہ، کولم (کیرلا)

آج مورخہ ۳/ مارچ بروز شنبہ ۲۰۱۵ء ''قرآن کے متن وترجمہ کی کتابت واشاعت'' سے متعلق تجویز کمیٹی کے زیر بحث طے پایا کہ:

۱- قرآن کریم اللہ تعالی کی نازل کردہ آخری کتاب ہدایت ہے، جو قیامت تک انس وجن کی رہنمائی کرتی رہے گی، دنیا میں چونکہ مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں لہٰذا قرآنی تعلیمات کو عام انسانوں تک پہونچانے کے لئے مختلف زبانوں میں معتبر تراجم کو فروغ دیا جائے۔

۲- متن قرآن کے بغیر کسی بھی زبان میں تنہا ترجمۂ قرآن کی اشاعت ناجائز ہے، لہٰذا اسے خریدنا، تقسیم کرنا، ہدیہ کرنا درست نہیں ہے۔

۳- عثمانی رسم الخط کے علاوہ کسی دوسرے رسم الخط میں قرآن مجید کی کتابت واشاعت ناجائز ہے۔

۴- قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرنا اور اپنے اندر ناظرہ قرآن پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہر مسلمان مرد وعورت کا شرعی فریضہ ہے، اس لیے ہر شخص کو خود بھی یہ صلاحیت حاصل کرنی چاہئے اور اپنے بچوں اور زیر تربیت افراد کو اس کی تعلیم دلانے کا اہتمام کرنا چاہئے ورنہ وہ عنداللہ جواب دہ ہوں گے۔

۵- اصل تو یہ ہے کہ صرف عربی رسم الخط میں قرآن کریم کی اشاعت کی جائے؛ لیکن ضرورتاً عربی متن کے ساتھ غیر عربی رسم الخط میں درج ذیل شرائط کے ساتھ اشاعت کی گنجائش ہے:

الف: قرآن کریم کی ترتیب نہ بدلے۔

ب: مخارج کا حتی الامکان لحاظ کیا جائے۔

ج: عثمانی وعربی رسم الخط کی تمام خصوصیات کے لئے جامع ومانع اصطلاحات وضع کرکے اس زبان کے رسم الخط کو مکمل کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔

۶- نابینا اور معذور افراد سماج کی خصوصی توجہ اور ہمدردی کے مستحق ہیں، ان کی تعلیم کے لئے بریل کوڈ کی ایجاد نہایت اہم پیش رفت ہے، مسلمانوں کو چاہئے کہ اس رمزی زبان کے ذریعہ نابینا حضرات کو زیادہ سے زیادہ علوم اسلامیہ سے استفادہ کی سہولت فراہم کی جائے۔

۷- بریل کوڈ کے مسلمان ماہرین سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس کوڈ کو زیادہ سے زیادہ عربی خط اور رسم عثمانی سے ہم آہنگ کرنے

کی کوشش کریں؛ تاکہ یہ رموز قرآن مجید کے اصل رسم سے زیادہ سے زیادہ ہم آہنگ ہوجائے۔

۸- چونکہ بریل کوڈ علامتی زبان ہے، رسم الخط نہیں اس لئے نابینا افراد کی حاجت وسہولت کے پیش نظر بریل کوڈ میں قرآن حکیم کی کتابت واشاعت جائز ہے، اور چونکہ یہ قرآن کریم کا رمز ہے اس لئے اس کا پورا احترام ملحوظ رکھا جائے؛ البتہ یہ بات ضروری ہے کہ نابینا حضرات قرآن مجید کے صحیح تلفظ سے واقف شخص کی مدد سے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کریں۔

۹- موبائل کی اسکرین پر نظر آنے والی آیات کو بے وضو نہ چھوا جائے۔

۱۰- موبائل اور اس قسم کے دیگر آلات کا ڈھانچہ اسکرین سے علیحدہ ہے، لہٰذا جب اسکرین پر قرآن مجید ہو تو موبائل یا دیگر آلہ کو ہاتھ میں لینے کے لئے باوضو ہونا ضروری نہیں۔

نوٹ: شرکاء سمینار میں سے مفتی جنید بن محمد پالن پوری (ممبئی)، مفتی محمد شاہد قاسمی (بھروچ) کی رائے میں قرآن مجید کے اصل متن کے ساتھ بھی غیر عربی رسم الخط میں اس کی کتابت جائز نہیں، نیز مولانا محمد ثوبان اعظم قاسمی (بہار) کی رائے میں یہ صورت بھی جائز نہیں ہے اور قرآن مجید کو بریل کوڈ میں منتقل کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

☆☆☆